يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ

ترجمان دہلی

پندرہ روزہ

مسلک اہل حدیث کا داعی اور جمعیت اہل حدیث ہند کا نقیب

مدیر: حافظ محمد یوسف
معاون: محمد سلیمان صابر

جلد ۳۹ — بدھوار ۱۵ر جون ۱۹۸۳ء مطابق ۳ر رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ — شمارہ ۱۵

دشمنوں کو بھی بخش دو

احکام شریعت میں بلا شبہ نہیں کہا گیا کہ دشمنوں کو پیار کرو کیونکہ یہ حقیقت کیخلاف بات ہوتی۔ لیکن اس نے کہا کہ دشمنوں کو بھی بخش دو۔ اور جو دشمن کو بخشنا سیکھ لے گا۔ اس کا دل خود بخود انسانی بغض و نفرت کی آلودگیوں سے پاک ہو جائیگا۔

فرمایا۔ اللہ کی محبت ان ہی کے لئے ہے۔ جو غصہ ضبط کرنے والے انسانوں کے قصور بخش دینے والے۔ اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

"— اور جن لوگوں نے اللہ کی محبت میں (تلخی و ناگواری) برداشت کرلی، نماز قائم کی خدا کی دی ہوئی روزی پوشیدہ و علانیہ (اس کے بندوں کے لئے) خرچ کی۔ اور برائی کا جواب برائی سے نہیں نیکی سے دیا تو (یقین کرو) یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کا بہتر ٹھکانا ہے۔"

(قرآن)

بدل اشتراک
پندرہ روپے

۱۵ر جون ۱۹۸۳ء

ممالک غیر سے
۵ پونڈ یا دس ڈالر

عالم اسلام

ایران عراق کی جنگ پر گذشتہ ڈھائی برس سے جاری ہے۔ خاص طور سے خلیجی خطے کی ریاستوں کو بے حد تشویش ہے وہ چاہتی ہیں کہ یہ جنگ جلد از جلد ختم ہو۔ تاکہ ایرانی تیل کے کنووں سے تیل کے رس رس کر خلیج فارس میں پہنچنے پر جو آلودگی پیدا ہو رہی ہے، اس پر توجہ دی جا سکے اور اس بڑے خطرہ کا بھی مقابلہ کیا جا سکے۔

اسی مقصد سے خلیجی تعاون کونسل نے حال ہی میں ایک مشن عراق و ایران روانہ کیا۔ تاکہ دونوں حکومتوں کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے سلسلہ میں بات چیت کی جائے اس مشن کی کارکردگی کا کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ لیکن ماضی میں ایران کی جو سخت پالیسی رہی ہے، اس کے پیش نظر یہ امکان نہیں ہے کہ جنگ بندی کا مشن آگے بڑھ سکے گا۔ یہ ملت اسلامیہ کی سب سے بڑی بدقسمتی ہے کہ جو اسلامی اصولوں پر سب سے زیادہ عمل پیرا ہونے کا دعویدار ہے۔ وہی سب سے زیادہ اس کے اصولوں کو پامال کر رہا ہے۔

ایک طرف دو مسلم ملکوں کے درمیان جنگ جاری ہے۔ اور دوسری طرف اسرائیل بھی اپنی ریشہ دوانیوں میں مصروف ہے۔ اس کے غیر طیارہ بردار جاسوسی طیارے وادی بقاع پر چکر لگاتے رہتے ہیں۔ جہاں کہ شامی اور فلسطینی فوجیں موجود ہیں۔ گذشتہ ہفتہ اسرائیل کے ایک ایسے ہی طیارہ کو مار گرایا گیا اگرچہ بعد میں اسرائیل نے تردید کی کہ شام نے اس کا کوئی طیارہ مار گرایا ہے۔ دراصل ہر موقع پر اسرائیل نے اپنے نقصان کو چھپایا ہے۔ تاکہ اس کے عوام کے حوصلے پست نہ ہوں اور وہ عربوں اور باقی دنیا کو یاد دلاتا رہے کہ مشرق وسطیٰ میں اس کی حیثیت ایک سپر پاور کی ہے۔ اور کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

ایک طرف اسرائیل کی ریشہ دوانیاں ہیں اور دوسری طرف فلسطینیوں کے درمیان اختلافات ہیں جو حال ہی میں سامنے آئے ہیں وہ اصل پی ایل او مختلف گروپوں پر مشتمل ہے جس میں الفتح جیسا انتہا پسند گروپ بھی شامل ہے وہ مسٹر یاسر عرفات کی اعتدال پسند پالیسی کے حق میں نظر نہیں آتا۔ لیکن مسٹر یاسر عرفات نے وادی بقاع میں پہونچ کر جو اقدامات کئے ہیں ان سے یقین ہوتا ہے کہ وہ صورت حال پر قابو پا لیں گے۔ اور پی ایل او میں ایک بار پھر اتحاد ہو جائے گا جس کی موجودہ حالات میں سخت ضرورت ہے۔

اسرائیل کی یہ ریشہ دوانیاں لبنان سے فوجوں کے انخلا سے متعلق معاہدہ پر دستخط کے بعد سے زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ کیونکہ وہ محسوس کرتا ہے کہ امریکہ کی طرف سے اسے بڑی ہمدردیاں حاصل ہو گئی ہیں۔ اور مصر نے بھی معاہدہ کی تصدیق کر کے اس کی پوزیشن کو مضبوط بنا دیا ہے۔

اس معاہدہ پر حال ہی میں بیروت میں دستخط ہوئے ہیں۔ جن کے تحت اسرائیل اپنی فوجوں کو لبنان سے نکالنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ لیکن اس معاہدہ پر صرف اسی وقت عملدرآمد ہو سکے گا، جب وادی بقاع کو شامی اور فلسطینی فوجیں بھی خالی کر دیں گی۔ لیکن فی الحال شامی اور فلسطینی فوجوں نے وہاں سے نکلنے سے انکار کر دیا ہے اور انھوں نے ان تمام سڑکوں کی ناکہ بندی کر دی ہے، جو شمالی لبنان اور وادی بقاع کی طرف جاتی ہیں۔

پاکستان میں اپوزیشن پارٹیوں نے جمہوریت کی بحالی کے لئے ۱۴ اگست سے ملک گیر تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور تمام مخالف لیڈروں کو جو اس وقت ملک کے باہر ہیں۔ اس تاریخ سے پہلے پہلے واپس آنے کی ہدایت کی ہے۔ ملک سے باہر ان لیڈروں میں بیگم نصرت بھٹو بھی شامل ہیں۔ انھیں حکومت نے بغرض علاج باہر جانے کی اجازت دی تھی۔ اس تحریک میں سرکاری ٹیکسوں کی عدم ادائیگی، ریلوں میں بغیر ٹکٹ اجتماعی سفر، بھوک ہڑتالیں اور گرفتاریاں دینے کے اقدامات شامل ہوں گے۔

دوسری طرف جنرل ضیاء الحق صدر پاکستان نے صوبہ سرحد کے رہنما خان فدا محمد خان کی قیادت میں مجلس شوریٰ کی ایک اسٹینڈنگ کمیٹی قائم کی ہے جو اس وعدہ کو پورا کرنے کے لئے قدم اٹھائے گی کہ اس سال کے آخر تک انتخابات کرائے جائیں گے

(باقی صفحہ ۱۴ پر)

نبض عالم

جموں کشمیر میں ریاستی اسمبلی کے انتخابات عمل میں آ رہے ہیں۔ حکمراں پارٹی نیشنل کانفرنس اور کانگریس (آئی) کے درمیان براہ راست ٹکر ہے۔ دوسری پارٹیاں جماعت اسلامی اور پیپلز کانفرنس وغیرہ سب بے اثر ہیں۔ ایک آدھ حلقوں میں کامیاب ہو جائیں تو دوسری بات ہے۔

کشمیر میں عام انتخابات ہو چکے ہیں۔ خاص مقابلہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس (آئی) کے درمیان رہا۔ اسمبلی کی ۷۶ سیٹوں میں سے نیشنل کانفرنس نے ۴۶ سیٹیں حاصل کر کے واضح اکثریت حاصل کر لی ہے۔ کانگریس کو ۲۶ سیٹیں ملی ہیں اور وہ بڑی اپوزیشن پارٹی کی حیثیت سے کام کرے گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا ان انتخابات میں بالکل صفایا ہو گیا اور اس کا ایک امیدوار بھی کامیاب نہ ہوا۔ اس کی جگہ کانگریس (آئی) نے لی ہے۔ اور اس کے بغیر امیدوار اس صوبہ سے منتخب ہوئے ہیں وادی میں اسے صرف دو سیٹیں مل سکیں۔

مدھیہ پردیش کی ۱۰۴ میونسپل کمیٹیوں میں سے ۵۰ پر قبضہ کر کے کانگریس (آئی) نے بلدیاتی انتخاب میں زبردست کامیابی حاصل کی ہے۔ لیکن دوسری طرف افسوس کی بات یہ ہے کہ ۴۲ میونسپل کمیٹیوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گئی۔ دائیں بازو کی طرف عوام کا یہ رجحان ہند کی جمہوری اور سیکولر قدروں کے لئے ایک چیلنج ہے۔ وہ پارٹی جو کھلا فرقہ پرست اور مسلم دشمن عناصر سے ساز باز رکھتی ہو اور جن کی اکثریت خود فرقہ پرست ہو اس کا کسی جگہ بھی برسراقتدار آنا ملک کی بدقسمتی ہے۔

اکالیوں نے کافی عرصہ سے پنجاب میں ایجی ٹیشن شروع کر رکھا ہے اور حکومت کی طرف سے مسئلہ کو سلجھانے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں۔ لیکن اب سمجھوتہ کی تمام امیدیں ختم ہو گئی ہیں۔ اس لئے غالباً حکومت نے صورت حال سے نمٹنے کے لئے تمام ضروری انتظامات کر لئے ہیں نیز اعلان کیا ہے کہ وہ بند کی اجازت نہیں دے گی اکالیوں نے اعلان کیا ہے کہ ان کے ایجی ٹیشن کا دوسرا مرحلہ ۱۷ جون سے شروع ہوگا جس کے دوران وہ پنجاب بند کی پالیسی پر عمل کریں گے۔ اور جو گرفتاریاں کریں گے۔ ان میں ریلوں کو روکنا بھی شامل ہوگا۔ اکالیوں کی ان تمام کارروائیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اعلیٰ سطح پر باہم مشورے ہو رہے ہیں۔

روس نے ایران کے تین سفارت کاروں کو خارج کر دیا ہے جس کی وجہ سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات سرد ہو گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایران میں اسلامی انقلاب کے بعد سے آج تک روس سے کبھی بھی اچھے تعلقات نہ رہے اور زیادہ تر ایران میں چینیوں کے خلاف الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ اور انھیں ملک سے خارج کیا جا رہا ہے۔ دراصل چینیوں کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ اندرون ملک دور دراز کے علاقوں میں چلے جائیں۔ اور اگر ایسا نہ کیا گیا تو انھیں ملک سے نکالا جائے گا نتیجہ میں ہزاروں چینی نکال کر انھیں ان کے ملک میں واپس بھیج دیا گیا ہے۔ چین اور روس کے درمیان جس کشیدگی کو ختم کیا ہے۔ اب شاید وہ خراب ہو جانے کا خدشہ ہے۔

سیاسی حلقوں میں عام طور سے سمجھا جا رہا تھا کہ پنجاب کی تحریک میں پاکستان ملوث ہے اور جب سے اس سلسلہ میں سابق وزیراعظم مسٹر چرن سنگھ اور مسٹر راجیو گاندھی کے بیانات سامنے آئے تو یہ شبہ یقین میں بدل گیا کہ پاکستان ہی سکھوں سے گٹھ جوڑ کر رہا ہے۔ لیکن اب پاکستان نے اس کی تردید کی ہے۔ اور اس خبر کو غلط قرار دیا ہے کہ جب سکھ جتھہ یاترا کرنے پنجاب گیا تھا تو اس نے پاکستانی دفتر خارجہ کے افسروں سے بند کمرہ میں ملاقات کی تھی۔ مسٹر چرن سنگھ نے یہاں تک کہا تھا کہ سکھوں کے بھیس میں بہت سے پاکستانی پنجاب میں آ گئے ہوئے ہیں لیکن انہوں کی تردید تو نظر انداز نے کی اور کہا کہ اگر یہ ثابت کر دیا جائے کہ پنجاب کے ایجی ٹیشن میں پاکستان ملوث ہے تو میں استعفیٰ دے دوں گا۔

(باقی صفحہ ۹ پر)

پندرہ روزہ ترجمان دہلی
۱۵ جون ۱۹۸۳ء

برکتوں والا مہینہ

رمضان کے مقدس مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود اور اصلاح و ترقی کے لئے قرآن پاک کا نزول شروع ہوا۔ اسی لئے عام مسلمانوں کو ہدایت کی گئی کہ "جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو چاہیئے کہ اس میں روزے رکھے، ہاں جو کوئی بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو تو اس کے لئے یہ حکم ہے کہ دوسرے دنوں میں چھوٹے ہوئے روزوں کی گنتی پوری کرے" (۲: ۱۸۵)

روزے صرف شریعت اسلامیہ ہی میں فرض نہیں کئے گئے، بلکہ اس سے پہلے کی شریعتوں میں بھی فرض کئے گئے تھے۔ ارشاد ربانی ہے "مسلمانوں جس طرح ان لوگوں پر جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں، روزہ فرض کر دیا گیا تھا، اسی طرح تم پر بھی فرض کر دیا گیا ہے، تاکہ تم میں پرہیزگاری پیدا ہو" (۲۳ : ۱۸۲)

کلام الٰہی حاصل کرنے کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر جا کر چالیس دن کے روزے رکھے۔ فرمایا "..... اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا، اور دس روز اور بڑھائے، اور اس طرح چالیس راتوں کا وعدہ پورا ہو گیا" (اعراف ع ۱۶) اسی طرح حضرت عیسیٰ نے بھی چالیس دن کے روزے رکھے ـــ اور شریعت اسلامیہ میں تیس دن کے روزے فرض کئے گئے۔ مجبور و معذور لوگوں کے لئے رعایت رکھی گئی اور کہا گیا کہ بیمار اور مسافر روزہ قضا کر سکتے اور دوسرے دنوں میں وہ اپنے چھوٹے ہوئے روزوں کی گنتی پوری کر سکتے ہیں۔ اور جو لوگ ایسے ہوں کہ ان کے لئے روزہ رکھنے مشکل ہوں جیسے کہ نہایت بڑھا آدمی کہ نہ روزہ رکھنے کی قوت رکھتا ہے نہ آگے چل کر قضا کر سکے گا، تو اس کے لئے روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دینا ہے اور اگر اپنی خوشی سے اس سے زیادہ کو کھلا دیتا ہے تو یہ اس کے لئے مزید اجر کا باعث ہوگا۔ (۲: ۱۸۴)

روزہ کے حکم سے انسان کو مصیبت و مشقت میں ڈالنا مقصود نہیں ہے بلکہ مقصود نفس انسانی کی اصلاح ہے۔ اس سے ایک مسلمان کے اندر پرہیزگاری کی قوت پیدا ہوتی اور اسے نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھنے کا سبق ملتا ہے۔ رمضان کا یہ مہینہ ایک مسلمان کے لئے محاسبہ کا بھی مہینہ ہے جس میں اسے اپنی خامیوں اور کمزوریوں کا جائزہ لینے کا موقع ملتا ہے۔ لغو اور فضول باتوں سے احتیاط ایک روزہ دار کے لئے لازم قرار دی گئی ہے۔ مثلاً دروغ گوئی، مکر و فریب، ناجائز کمائی، دشنام طرازی، غصہ، حسد، بلا وجہ لڑائی، یہ ایسی برائیاں ہیں جو روزہ کے آداب کے خلاف ہیں۔ ایک روزہ دار حتی الامکان ان سے بچنے کی کوشش کرے گا اور اسے کرنی چاہیئے۔ اس لئے کہ روزہ کے بعد بھی ایک شخص برائیوں میں ملوث رہتا ہے۔ تو اس کے بھوکا رہنے اور فاقہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ تزکیہ نفس کا اس سے بہتر اور کیا طریقہ ہو سکتا ہے۔

ماہ رمضان درحقیقت اسلامی زندگی کا وہ ریہرسل ہے جس پر باقی گیارہ مہینوں میں عمل کرنے کے لئے ایک مسلمان کو تحریک ملتی ہے۔ اس قسم کے ریہرسل دنیاوی زندگی میں بھی کئے جاتے ہیں اور مختلف کاموں کی اہمیت واضح کرنے کے لئے ہفتے اور پکھواڑے منائے جاتے ہیں۔ جیسے کہ صفائی ہفتہ یا پکھواڑہ، شجر کاری ہفتہ یا پکھواڑہ یا تعلیمی ہفتہ یا پکھواڑہ ـــ اسی طرح قلب و روح کی صفائی اور تربیت کے لئے یہ روزہ کا مہینہ رکھا گیا ہے۔ تاکہ مسلمان اپنی ذمہ داریوں سے واقف ہوں اور اپنے اخلاق و کردار کو درست کر کے اسلامی زندگی کا ایک عمدہ نمونہ پیش کریں۔

ہم سعادتوں اور برکتوں کے اس مہینے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں روزہ رکھنے اور ان احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جن کے لئے اس ماہ مبارک میں عمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ (س س)

مسلمانوں کے گھر جا کر خدا کا لطف عام آیا

(از برکات مولانا ظفر علی خاں رحمۃ اللہ علیہ)

ہوا شعبان کل شب ختم اور ماہِ صیام آیا
ازل کی صبح کا نور آنکھ میں ہو کر تمام آیا
سعادت کے جلو میں رحمت پروردگار آئی
مسلمانوں کے گھر چل کر خدا کا لطف عام آیا
فرشتوں نے جگایا فطرتِ آدم کو سوتے سے
در مے خانۂ وحدت کے پٹ جبریل نے کھولے
ترستے تھے جسے مے خوار گردش میں وہ جام آیا
وہ حکمت عرش سے اتری زباں پر جس کے قرآں میں
اخوت اور مساوات اور آزادی کا نام آیا
مبارک ہیں وہ انساں جن کی خاطر اس مہینے میں
کلام اللہ لیکر دولت صلح و سلام آیا
مسلمانو! یہ موتی رولو جن کے لٹانے کو
عرب کا اور عجم کا خسرو عالی مقام آیا
وہ آقا جس کی رحمت نے اگر اپنوں کو ڈھانپا تھا
تو اوقات مصیبت میں پرایوں کے بھی کام آیا

دار الحدیث رحمانیہ کے سفراء

دار الحدیث رحمانیہ کے سفیر مولانا نذیر احمد عمری صاحب رمضان المبارک سے صوبہ راجستھان کا دورہ کر رہے ہیں اور مولانا سلیمان بنارسی (بھی دورہ پر ہیں) اہل خیر حضرات سے استدعا ہے کہ وہ ان کا زیادہ سے زیادہ تعاون دیں۔

آفس سکریٹری ۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند

جامعہ دار السلام عمرآباد میں سالانہ جلسہ اور تقسیم اسناد

الحمد للہ حسب معمول اس سال بھی جامعہ میں ۸ر شعبان ۱۴۰۳ھ مطابق ۲۲ مئی ۱۹۸۳ء بروز یکشنبہ صبح ساڑھے نو بجے جامعہ کا سالانہ اجلاس اور جلسہ تقسیم اسناد کا آغاز ہوا دونوں جلسوں کی صدارت فضیلۃ الشیخ علی بن صالح الحوتی حفظہ اللہ قاضی محکمہ شرعیہ شارقہ امارات نے فرمائی۔ اس سال فارغ ہونے والے طلبہ کی تعداد نہیں ہے قرب و جوار کے کثیر احباب نے شرکت فرمائی طلبہ نے بڑی اچھی اور عمدہ تقریریں کیں آخر میں صدر جلسہ نے ایک جامع اور نصیحتوں سے بھرا ہوا خطبہ عربی میں دیا۔ اس کا ترجمہ سلیس اور موثر پیرایہ میں جامعہ کے ایک لائق استاد مولانا حافظ ظفر الحق شاکر عمری صاحب نے کیا۔ جس کو تمام حاضرین نے بہت پسند کیا۔ اسی موقعہ پر ادارہ تحقیقات اسلامی جامعہ دار السلام کے ڈائرکٹر عالی جناب مولانا ثناء اللہ صاحب عمری ایم اے کی ایک گرانقدر تصنیف قرآن اور دواعی صدر موصوف کے ہاتھوں سے اجراء کیا گیا اور اس کی پہلی کاپی ان حاضرین میں تقسیم کی گئیں پھر کامیاب طلبہ کو انعامات تقسیم کئے گئے اور فارغ طلبہ کو صدر موصوف نے اپنی طرف سے فی کس سو روپے بطور انعام دیا۔ آخر میں ناظم جامعہ کے شکریہ کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ بعد نماز ظہر تمام حاضرین کی اشارات کیں۔ جدید سال جامعہ دوبارہ ۹ شعبان مطابق ۲۰ جولائی چہارشنبہ کو کھلے گا۔ شعبہ حفظ مولوی کورس اور اسپیشل کورس میں داخلہ کے امیدوار طلبہ ۲ روپیہ یا دو روپیہ کے ٹکٹ ڈاک خرچ ارسال کر کے بھیج کر داخلہ فارم حاصل کریں اور ۵ رمضان تک اپنی درخواستیں جامعہ کو روانہ کریں۔ پتہ انگریزی میں لکھیں۔

دار السلام اظہر حسین استاد جامعہ

پتہ: ناظم جامعہ دار السلام۔ عمرآباد۔ 635808 تملناڈو

انجمن اصلاح اللسان کا سالانہ جلسہ

مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۸۳ء بعد نماز مغرب المعہد الاسلامی انگاڈی ضلع دھوبی کے طلبہ کی انجمن اصلاح اللسان کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں طلبہ و طالبات نے مختلف عنوانات پر تقریریں کیں اور مکالمات پیش کئے۔ اساتذہ و اراکین مدرسہ کے علاوہ قرب و جوار کے معزز حضرات بھی کثیر تعداد میں موجود تھے جو آخر تک بڑی دلچسپی کے ساتھ سنتے رہے۔ اختتام جلسہ کے بعد طلبہ میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ جلسہ کی صدارت حضرت مولانا عبد المنان صاحب سلفی جوائنٹ سکریٹری نے فرمائی آپ نے اپنی صدارتی تقریر میں طلبہ و طالبات کو بہترین نصیحتیں کیں اور ان کے مستقبل کے لیے دعا کی۔ اس پر مجلس ختم ہوئی۔

حبیب الرحمن الفیضی عفرالٰہ

مدرس المعہد الاسلامی انگاڈی ضلع دھوبی

بقیہ: عالم اسلام

جیسا کہا جاتا ہے کہ جنرل موصوف کے پچھلے دعووں کا جس میں تکمیل ادھورا ہے اس کے پیش نظر دیکھنا ہے کہ پاکستانی عوام حکومت کے نئے اقدام سے کس حد تک مطمئن ہوں گے۔

سعودی عرب تیسری دنیا کے ملکوں کی مدد اور مسلم ممالک کی خصوصاً مالی مدد کرتا ہے حال ہی میں بنگلہ دیش سے ساتھ اس نے ۲ معاہدوں پر دستخط کئے ہیں ان پہلے دو معاہدوں کے تحت سعودی عرب بنگلہ دیش کو دو کروڑ ۶۰ لاکھ امریکی ڈالر کی مدد دے گا۔ اور تیسرے معاہدے کے تحت سعودی

سرمایہ سے بنگلہ دیشی حکومت صنعتوں کو ترقی دے گی۔

قاہرہ کی خبر ہے کہ لیبیا کے سابق شاہ ادریس کا بدھ کی صبح وہاں ایک ہسپتال میں انتقال ہو گیا ہے۔ ان کی عمر ۹۳ برس تھی۔ ۱۹۶۹ء میں کرنل قذافی نے شاہ کا تختہ الٹ دیا تھا۔ جس کے بعد انھوں نے مصر میں پناہ لے لی تھی۔

سابق شاہ لیبیا کی میت سعودی عرب لے جائی گئی۔ ان کا جنازہ قاہرہ سے پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ سعودی عرب روانہ کیا گیا۔ سعودی عرب میں تدفین کی خواہش کا اظہار خود سابق شاہ نے کیا تھا۔ اور ان کی اس خواہش کا احترام کیا گیا۔

جناب قاری نعیم الحق صاحب

سیاست!

جس کی باتوں میں شفا ہوا سے بیمار کہو
جس کی فطرت میں وفا ہوا سے غدار کہو!
وہ جو حالات کی شدت سے سپرد گر جائے
غم کے مارے ہوئے اس شخص کو میخوار کہو
لنگریزے ہیں فقط ہاتھ میں ان کے لیکن
ہم سے کہتے ہیں کہ ان کو شہسوار کہو!
پھول تو پھول ہیں کانٹے بھی نہ اگتے ہوں جہاں
ایسے ویران بیابان کو گلزار کہو!
جبکہ دشمن ہے قوی تر تو نپٹنے کے لئے
اپنی ٹوٹی ہوئی لکڑی کو بھی تلوار کہو
لوگ تو لوگ ہیں الفاظ بدل جاتے ہیں
جو نمک زخم پہ چھڑکے اسے غمخوار کہو!
ان رقیبوں کی رقابت کا تقاضہ ہے نعیم
اس جفاکار ستمگار کو دلدار کہو

اپنی تجارت کو فروغ دینے کیلئے
آپ ہمیشہ
پندرہ روزہ
ترجمان جولہ
پابندی کیساتھ شائع ہوتا ہے
اشتہار دیا کیجئے

معراج النبیؐ پر کیے گئے اعتراضات کا علمی جائزہ

عبدالرؤف ظفر

۳- نبی نے اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زید بن حارثہؓ کی مطلقہ بیوی سے نکاح کیا تو منافقین اور مخالفین نے پروپیگنڈہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: نبی نے یہ نکاح خود نہیں کیا۔ بلکہ ہمارے حکم سے کیا ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا (الاحزاب ۳۷)

"پھر جب زید کا جی اس سے بھر گیا تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کر دیا تاکہ اہل ایمان کے لئے اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج واقع نہ ہو جبکہ وہ ان سے جی بھر چکے ہوں (یعنی طلاق دے چکے ہوں)"

یہ آیت اس نکاح ہونے کے بعد نازل ہوئی۔ اس سے پہلے نبی کو جو حکم دیا گیا تھا کہ آپ زید کی مطلقہ بیوی سے نکاح کر لیں۔ قرآن مجید میں کہیں نہیں ہے۔

۴- وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ (الانفال ۷)

"اور جب اللہ تم سے وعدہ فرما رہا تھا کہ دو گروہوں (تجارتی قافلہ اور لشکر قریش) میں سے ایک تمہارے ہاتھ آئے گا اور تم خیال کرتے تھے کہ [illegible] تمہیں مل جائے [illegible] اللہ چاہتا تھا کہ اپنے کلام [illegible] سے حق کو حق کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔"

قرآن مجید میں کوئی ایسی وعدے کی آیت نہیں دکھا سکتا جس میں یہ فرمایا گیا ہو کہ ان سے ملنا دو گروہوں میں سے ایک تمہیں مل کر رہے گا۔ معلوم ہوا، وہ تیر قرآن کے علاوہ کچھ اور ہے جس کو حدیث یا وحی غیر متلو کہا جاتا ہے۔

۵- مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ (الحشر ۵)

تم نے جو کھجور کے درخت کاٹ دئے ہیں یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ سب خدا کے حکم سے تھا۔

جب اسلامی لشکر نے قبیلہ یہود بنو نضیر کے درخت کاٹ ڈالے یہ کام آنحضرتؐ نے جنگی تدبیر کی بنا پر کیا تھا۔ یہود نے یہ صورت حال دیکھ کر حضورؐ کو آواز دی اے محمدؐ! آپ اللہ کے نبی ہیں اور اصلاح کے مدعی ہیں، کیا درختوں کو کاٹنا اور جلانا بھی اصلاح ہے؟ اس کے جواب میں یہ آیت اتری۔ (فتح القدیر)

اس آیت سے بھی یہ معلوم ہوتا ہے کہ آں حضرتؐ کو قرآن مجید کے علاوہ بھی احکامات دیئے جاتے رہے ہیں کیونکہ یہاں جس کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ یہ کام انہوں نے اللہ کے حکم سے کیا ہے، ظاہر ہے یہ قرآن مجید میں نہیں ہے۔ بلکہ یہ اذن وحی کے ذریعہ سے دیا گیا ہے۔ جسے حدیث کہا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وحی صرف قرآن تک محدود نہیں ہے۔

۶- اسی طرح جنگ بدر پر تبصرہ کرتے ہوئے ارشاد الٰہی ہے۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ (الانفال ۹)

جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد کے جواب میں فرمایا میں تمہاری مدد کے لئے لگاتار ایک ہزار فرشتے بھیجنے والا ہوں!

قرآن مجید میں یہ آیت کسی جگہ نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کی اس فریاد کا جواب دیا گیا ہے۔ ان آیات قرآنیہ سے معلوم ہوا کہ آں حضرتؐ پر قرآن مجید کے علاوہ بھی وحی آتی تھی۔ جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبرؐ کی راہنمائی فرماتے تھے۔

یہ تمام آیات قرآنی پکار پکار کر کہہ رہی ہیں کہ قرآن مجید کے علاوہ بھی وحی آں حضرتؐ پر آتی تھی اور یہ آں حضرتؐ کے وہ اقوال، افعال اور احوال ہیں جو ہمارے پاس احادیث کی مدون مستند کتابوں کی صورت میں موجود ہیں۔

۸- آں حضرتؐ پیغمبر ہونے کے ساتھ ساتھ انسان بھی تھے۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ "کہہ دیجئے میں تمہاری طرح انسان ہوں" ان میں سے کے الفاظ قرآن مجید میں مذکور ہیں۔ ایک جگہ اس طرح ارشاد ہے:

"وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ" (آل عمران ۱۴۴)

"اور محمدؐ تو بس ایک رسول ہی ہیں ان سے قبل اور بھی رسول گزر چکے ہیں سو اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل ہو جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟"

نیز فرمایا:

"وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ" (الانبیاء ۳۴)

"ہم نے آپ سے قبل بھی کسی بشر کو ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے نہیں بنایا، سو کیا اگر آپ کی وفات ہو جائے تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟"

آں حضرتؐ نے خود ارشاد فرمایا:

"اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ" (صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۱۲)

"میں تمہاری طرح بشر ہی ہوں جس طرح تم بھولتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں پس جب میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کرا دیا کرو!"

آپؐ نے صحابہؓ کو کھجوروں کی پیوند کاری سے منع فرمایا تو اس سال پھل کم ہوا۔ صحابہؓ کے شکایت کرنے پر ارشاد فرمایا:

اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِاَمْرِ دُنْيَاكُمْ (صحیح مسلم ج ۲ ص [illegible])

اپنے دنیا کے معاملات تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

چنانچہ صحابہؓ سے مشورہ کرنے کا بھی اللہ تعالیٰ نے آں حضرتؐ کو حکم فرمایا:

وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (آل عمران ۱۵۹)

"ان سے معاملات میں مشورہ کیجئے، پھر جب آپ عزم کر لیں تو خدا تعالیٰ پر توکل فرمایئے۔"

یہی ہیں آنحضرتؐ کی تعلیمات نہیں۔ انسان ہونے کی حیثیت سے اگر کوئی بات خلاف منشا ہو جاتی ہے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے راہنمائی ہو جاتی ہے، بلکہ اس میں آپؐ کی فضیلت کا پہلو نمایاں ہے قرآن مجید کے نزول کے ساتھ ساتھ مزید راہنمائی جاری رہی تاکہ [illegible]

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ (الشوریٰ ۵۲)

"آپؐ کو یہ خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے!"

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (الم نشرح ۱)

"کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا!"

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (الضحیٰ ۷)

"اور آپ کو بے خبر پایا سو راستہ بتا دیا!"

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ (النساء ۱۱۳)

"اور آپ کو وہ سکھایا جس کا آپ کو علم نہیں تھا!"

ان تمام آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کے علاوہ بھی آپؐ پر وحی کا نزول ہوتا تھا گویا حجیت حدیث کا ثبوت خود قرآن کریم سے نمایاں ہے!

اب آیئے ان اعتراضات کی طرف جو واقعہ معراج کے سلسلہ میں صاحب مضمون نے اٹھائے ہیں۔

۱- قرآن مجید عام قصوں اور کہانیوں کی کتاب نہیں کہ اس میں واقعات کو تسلسل قائم رکھنے کے لئے تسلسل سے بیان کیا جاتا۔ بیت المقدس کے سفر کے ساتھ آسمانوں کے سفر کا ذکر نہیں ہوا تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟ اس کا ذکر دوسری جگہ سورۃ النجم میں صاف طور پر موجود ہے۔ مناسب ہے اگر یہاں پر پورے سفر سے متعلقہ آیات کریمہ مختصر تشریح سمیت درج کر دیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ"

"پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے برکت عطا فرمائی ہے، تاکہ اپنے بندے کو اپنی آیات دکھائیں، بے شک وہی خدا ہر چیز کو سنتا اور دیکھتا ہے۔"

"وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ" (بنی اسرائیل ۶۰)

"جو منظر ہم نے آپ کو دکھلایا وہ صرف اس لئے کہ لوگوں کی آزمائش ہو [illegible]"

سورۃ النجم میں ہے :
وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۔ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۔ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۔ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۔ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۔ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۔ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۔ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۔ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۔ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۔ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۔ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۔ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۔ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ۔ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۔ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۔ [illegible] وَالنَّجْمِ [illegible]

[illegible] ہے کہ جب [illegible] تک [illegible] کا جو [illegible] ہے۔

[illegible] نہیں [illegible] کی بات کہا جاتا ہے [illegible] تو وہ [illegible] جبرائیل [illegible]

[illegible]

[illegible] مع [illegible] قرآن [illegible] بیت المقدس [illegible]

[illegible]

[illegible] قریب بیت المقدس [illegible] آنحضرت [illegible] کو [illegible] اس پر ایمان لائیں، پھر آسمانی سفر کا ذکر ہے۔

(تفسیر روح المعانی جلد ۱۵ صفحہ ۱۰۵)

آیت کبریٰ میں رؤیا سے مراد وہ عجیب چیزیں ہیں جو آپ حضرت نے لیلۃ المعراج آسمان پر دیکھیں (تفسیر بیضاوی، تفسیر معالم التنزیل اور خازن میں بھی یہی ہے)۔

حجۃ اللہ البالغہ جلد دوم صفحہ ۱۳۰ مصنفہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی میں ہے :
"اُسری بہ الی المسجد الاقصیٰ ثم الی سدرۃ المنتہیٰ والی ما شاء اللہ وکل ذالک بجسدہ فی الیقظۃ"
آں حضرت صلعم اسی جسم کے ساتھ رات کو تشریف لے گئے مسجد اقصیٰ تک پھر وہاں سے سدرۃ المنتہیٰ اور جہاں تک خدا تعالیٰ نے چاہا گئے اور یہ سب کچھ عالم بیداری میں جسد اطہر کے ساتھ واقع ہوا۔

رؤیا کو اگر خواب کے معنی میں لیا جائے تو یہ دونوں مطلب آزمائش کا سبب نہیں بن سکتے جبکہ کلام الٰہی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ رؤیا آزمائش کا سبب تھا۔ خواب میں انسان ہر قسم کی عجیب و غریب چیزیں دیکھ سکتا ہے جس کا ماحول [illegible] عمران صاحب کو بھی اعتراف ہے اگر آں حضرت صلعم اس رؤیا کو خواب بیان فرماتے تو لوگوں کو مذاق اڑانے اور تعجب کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ یہ واقعہ لوگوں کے لئے آزمائش اسی صورت میں بن سکتا ہے، جبکہ اس بیداری کا سفر تسلیم کیا جائے۔ عربی زبان میں صرف خواب کے لئے نہیں استعمال ہوتا رؤیا اور رؤیت دونوں ہم معنی ہیں اور ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہوتے ہیں جیسے قربیٰ اور قربت [illegible] ہم معنی ہیں۔ اکثر مفسرین رؤیا اور رؤیت میں معنوی لحاظ سے فرق نہیں کرتے [illegible] کہ رأیت [illegible] دیکھا [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] سے اس طرح مروی ہے [illegible] [illegible] حضرت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لوگوں کی آزمائش کا باعث ہو سکتی تھی۔

(تحفۃ القدیر الجامع بین فنی الروایۃ والدرایۃ من علم التفسیر ج ۳ ص ۲۰۰)

تفسیر قرطبی اور دیگر تفاسیر معتبرہ میں بھی یہی معنی لیا گیا ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل کی دونوں آیتوں کی تفسیر میں علمائے سلف نے یہی لکھا ہے کہ آنحضرت مکہ سے بیت المقدس تشریف

لے گئے اور انبیاء کی امامت کرائی اور پھر آسمان کی سیر کی۔ قدرت خداوندی کے مختلف مناظر دیکھے۔ آسمانی سفر کے مشاہدات کی پوری تفصیل سورۃ النجم میں مذکور ہے۔

"وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ"
اس کو دوسری مرتبہ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دیکھا۔

حضرت مسروق نے حضرت عائشہ سے اس آیت کے معنی پوچھے تو حضرت عائشہ نے فرمایا :

"انما ذالک جبرائیل"
(صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۸)
"یہ جبرائیل تھے"

آں حضرت صلعم نے جبرائیل کو ان کی اصلی شکل میں دو مرتبہ دیکھا۔ (واہ البا [illegible] ص ۱۰۸)

"فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ"
وہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے قریب
کی تفسیر میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے :
"رأی جبرائیل له ستمائة جناح" (بخاری ج ۲ ص ۷۲۰)
آں حضرت نے جبرائیلؑ کو دیکھا ان کے چھ سو پر تھے۔

حضرت عائشہؓ کی روایت میں آں حضرت نے دو مرتبہ جبرائیلؑ کو ان کی اصلی شکل میں دیکھا یعنی ایک مرتبہ ابتدائے نبوت میں جس کی طرف "وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ" میں اشارہ ہے اور دوسری مرتبہ معراج کے وقت جس کا ذکر آیت ۱۳ میں ہے (ابن کثیر، ترمذی ج ۲ صفحہ ۱۶۰)
پہلی مرتبہ دیکھنے کا ذکر حضرت جابرؓ سے ہے کہ آپ نے فرمایا، وحی کے نزول کے [illegible] جبرائیلؑ کو دیکھا۔
"فاذا الملک الذی جاءنی بحراء قاعد علی کرسی بین السماء والارض" (صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۰)
وہ فرشتہ جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا، آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔

ان آیات اور روایات مستندہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آں حضرتؐ نے اصلی شکل میں ایک مرتبہ جبرائیل کو ابتدائے نبوت میں دیکھا اور دوسری مرتبہ آسمانوں پر سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دیکھا۔

"مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ"
"قلب نے دیکھی ہوئی چیز میں کوئی غلطی نہیں کی۔"

بعض اوقات آنکھ کسی چیز کو دیکھتی ہے تو دل اس کو جھٹلا دیتا ہے، مثلاً

سورج کو صبح کے وقت قد و قامت میں مشرقی جانب سے چھوٹا سا دیکھتے ہیں لیکن دل اس بات سے انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ در حقیقت ایسا نہیں ہے۔ اسی طرح پانی میں گری ہوئی چیز کو ابھرا ہوا دیکھتے ہیں، لیکن در اصل آنکھ کا ایسا دیکھنا غلط ہوتا ہے۔ جب دیدہ و دل میں اختلاف ہو تب یہ سمجھنا کہ آنکھ حقیقت اصلیہ کو دیکھ رہی ہے، غلط ہوتا ہے لیکن حقائق کی اصلیت اور واقعات کی حقیقت پر جب دل و نگاہ کا یقین و صدق اور اعتبار مجتمع ہو جائے تو شک نہیں رہتا کہ نظارہ بصیرت افروز اور بصارت افزا ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا اس بیان سے یہ منشا ہے کہ نظارہ مشکوک و شبہات سے بالاتر ہو کر پورے یقین سے کیا۔

(رحمۃ للعالمین ج ۳ صفحہ ۱۳۵)

مولانا عبدالماجد دریابادی نے لکھا ہے :
"قواد اور رؤیت دونوں کے اجتماع سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ نے چشم دل سے بھی دیکھا اور چشم جسم سے بھی آنکھ نے بھی صحیح دیکھا اور قلب نے بھی تصدیق کی بصارت اور بصیرت دونوں اس نظارہ پر متفق رہے۔"

"أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ"
کیا ان (پیغمبر) سے ان چیزوں میں نزاع کرتے ہو جو انہوں نے دیکھی ہوئی ہیں؟
مولانا دریابادی فرماتے ہیں :
کیسے غضب کی بات ہے تم نبی سے نزاع ان چیزوں پر کر رہے ہو جو اس کی سنی ہوئی یا خیالی دلائل کی بنا پر نہیں خوب اچھی طرح دیکھی بھالی ہیں یعنی آپ کی ہر بات اور تعلیمات و صفات مسموعات کے عالم سے نہیں گزر کر وہ ہے مشاہدات سے دار و مشاہدات پر آ چکی ہیں۔

(تفسیر ماجدی صفحہ ۱۰۵۲)

"مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ"
اس کی نگاہ نہ تو بہکی اور نہ بڑھی۔
اس آیت میں آپ کے ذوق دیدار حسن ادب کا ذکر ہے۔

"لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ"
"آپ نے اپنے پروردگار کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے!"

ان میں جبرائیلؑ کا اپنی اصلی شکل میں نظر آنا اور آسمانوں کی سیر پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آں حضرتؐ نے جسم کے ساتھ بیداری کی حالت میں مکہ سے بیت المقدس تک اور پھر آسمانوں کا مشاہدہ کیا۔ پہلی سورۃ میں مختصر

اشارہ ہے "والنجم" میں آسمانی سفر کی پوری تفصیل آگئی ہے۔ ایسا ہونا خلاف عقل نہیں، ہم واقعات کو خود بھی حالات کے مطابق تفصیل اور اختصار سے بیان کرتے رہتے ہیں۔

۲۔ قرآن مجید سے معراج کا ثبوت پورے دلائل کے ساتھ واضح ہو چکا ہے۔ لفظ معراج کے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

عقل مند کو تو اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔ لیکن یہاں تو ہر قسم کی تفصیل بھی پوری طرح سے بیان ہوئی ہے۔

قرآن میں جو مغالطہ زن ہے رزملاں اللہ کرے تجھ کو عطا جدت کردار

رؤیا کے معنی مفسرین اور اہل سنت نے آنکھ سے دیکھنے کے لیے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا ایک قول یہی ہے کہ "میرا ایمان ہے کہ نبیؐ کو معراج بیداری اور جسم کے ساتھ ہوا تھا"۔
(رحمۃ للعالمین ج ۳ صفحہ ۲۳)

قریش نے اسی وجہ سے تکذیب کی تھی کہ آں حضرتؐ نے فرمایا تھا کہ میں نے جاگ کر دیکھا ہے۔ اگر خواب کا ماجرا ہوتا تو نہ قریش تکذیب کرتے اور نہ ہی آپؐ ان کو جواب دیتے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آں حضرتؐ نے فرمایا:

"لما کذبنی قریش قمت فی الحجر فجلی اللہ لی بیت المقدس فطفقت اخبرھم عن آیاتہ وانا انظر الیہ"

(بخاری ج ۲ ص ۶۸۴، ترمذی ج ۲ ص ۱۴۷)

"جب قریش نے مجھے جھٹلایا تو میں حجر (بیت اللہ کا مقام جو حطیم کے پاس ہے) کے حصہ میں کھڑا ہو گیا، اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے بیت المقدس کو ظاہر کر دیا، میں اسے دیکھ کر انہیں اس کی نشانیاں بتاتا تھا!"

مسلم کی شرح میں امام نوویؒ نے لکھا ہے:

"اسری بجسدہ"

"آں حضرتؐ رات کو جسم کے ساتھ معراج پر تشریف لے گئے"۔

قرآن و حدیث میں غور کرنے کے بعد آں حضرتؐ کے جسمانی معراج کے دلائل درج ذیل ہیں۔

۱۔ سورۂ اسراء کے شروع میں لفظ "سبحان" میں یہ لطیف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طاقت و قدرت اس سفر کو عالم ظہور میں لانے سے قاصر نہیں ہے۔ اگر محض خواب کی بات ہوتی تو اس لفظ کے استعمال کی ضرورت ہی نہ تھی!

۲۔ عبد کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ آں حضرتؐ جسم کے ساتھ تشریف لے گئے، کیونکہ روح اور جسم دونوں کے مجموعے کا نام "عبد" ہے اور لسان العرب میں عبد کے متعلق لکھا ہے:
"الانسان" (جلد ۲، صفحہ ۲۷۰)

تاج العروس میں ہے:
"الانسان حرًا کان او رقیقًا"
(ج ۲ ص ۴۰۹)

انسان خواہ آزاد ہو یا غلام، اکیلے روح کو انسان نہیں کہتے!

۳۔ خدا تعالیٰ نے جب خود اپنے کلام میں اس کو خواب کا واقعہ قرار نہیں دیا تو کسی اور کو کیا حق ہے اسے خواب کا واقعہ قرار دینے کی کیا ضرورت ہے؟ جس سے ادب کی بجائے بے ادبی کا پہلو نکلتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا "ہم نے اپنے بندے کو رات کے وقت سیر کرایا" لیکن ہم کہیں "ہم نہیں مانتے!"

۴۔ صحیح احادیث میں یہ بیان ہے کہ آپؐ براق پر سوار ہوئے، آپؐ نے انبیاءؑ کی بیت المقدس میں جماعت کرائی، آپؐ کو دودھ کا پیالہ پیش کیا گیا ہے، جسے آپؐ نے نوش فرمایا، یہ تمام جسمانی خواص ہیں۔

۵۔ واقعہ معراج خواب ہوتا تو کفار کو تکذیب کی ضرورت ہی نہ تھی، آں حضرتؐ نے بیداری میں اس کا پیش آنا بیان فرمایا تو کفار نے جھٹلایا۔

۶۔ رؤیا یعنی رؤیت ہے جس کے معنی آنکھ سے دیکھنا ہے، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور قدماء مفسرین نے بیان کیا ہے۔

۷۔ تفسیر قرطبی میں ہے:
"اسراء سے متعلق احادیث متواتر ہیں، حدیث متواتر کی ایک شرط یہ ہوتی ہے کہ حدیث سے آں حضرتؐ تک اس کی اتنی سندیں ہوں کہ عادتاً ان لوگوں کا عمداً یا اتفاقاً جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو!"

جناب علیم ناصری

نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نہ زعم علم و ہنر ہے نہ دعوی تحقیق
عطائے حق ہے ثنائے رسولؐ کی توفیق

وہ ذات پاک سراپا ہے صادق و مصدوق
غلام جس کے ہمہ تن مصدق و صدیق

زمانہ جس کی دیانت کی خود گواہی دے
عدوئے جاں بھی کرے جس کے صدق کی تصدیق

وہی جو بے وطن و مظلوم کا ہے اندیشہ
یتیم و عاجز و عاصی کا غمگسار و شفیق!

شہنشہوں میں امیروں میں کج کلاہوں میں
نہ دلربا کوئی ایسا نہ دلنواز و شفیق!

اسی کا اسوہ ہے رہبر ہجوم باطل میں
ہر ابتلاء میں ہے تعلیم اس کی میری صدیق

نہیں ہے خواجۂ بطحا کے ذکر کے قابل
جو چشم ہو نہ نم آلود قلب ہو نہ رفیق

نظام فاتح مکہ کی پھر ضرورت ہے
ابھر رہے ہیں دوبارہ بتان عہد عتیق

علیم نعت صحیفہ ہے اک محبت کا
نہ فلسفہ ہے نہ منطق نہ نکتہ ہائے دقیق

بقیہ:- نبض عالم

ایک مقامی انگریزی اخبار نے بڑی اہمیت کے ساتھ خبر شائع کی تھی کہ بعض ملکوں میں ہوائی جہاز کے ذریعہ سے اعلیٰ معیاری یورینیم نئی دہلی کے ہوائی اڈہ پر پہنچی ہے، اور اسے راجستھان میں ایٹمی پاور پلانٹ میں بھجوا دیا گیا ہے

لیکن بعد میں اس نے تردید کی کہ ہوائی جہاز میں کوئی یورینیم آئی ہے۔ مگر یہی ترجمان نے دوسرے ہی دن اس خبر کی تردید کی اور کہا کہ یہ نہیں تھی جس کے لئے دونوں ملکوں کے درمیان معاہدہ ہو چکا ہے، یہ بھاری پانی راجستھان کے ایٹمی پاور پلانٹ کے لئے وصول ہوا ہے۔

اردو لکھیے —— اردو پڑھیے

اسلام میں والدین کا مقام
مولانا ابو الکلام وسیم العمری
۲/-
اسلام میں عورت کا درجہ
قیمت تین روپے ۳/-
مکتبہ ترجمان پوسٹ بکس ۶۳۰۶
دہلی

D (D) 712

FORTNIGHTLY TARJUMAN

317, PRESS STREET, SADAR BAZAR, DELHI-110006

مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کی مطبوعات

کتاب	قیمت
رحمت اللعالمین مکمل سیٹ	۲۵/-
ترمذی شریف مکمل	۱۰۰/-
تاریخ اسلام مکمل سیٹ	
ترجمان القرآن اول دوم سوم چہارم مکمل سیٹ	۱۲۵/-
قاموس الجدید اردو عربی	۲۷/-
المنجد	۸۰/-
اسلامی وظائف	۱۵/۵۰
سیرت القرآن فی بیزرہ	۸۰/-
پارہ عم	۲۵/-
قاعدہ بغدادی	۲۰/۰
شہدائے احد	۵/۵۰
رہبر کامل	۵/-
جشن نیاز محمدی نیاز	۳/-
کتاب بیدائی تحریر	۵/۵۰
فتاویٰ علماء اہلحدیث اول	۹/۵۰
〃 〃 〃	۱۰/-
قرآنی قصص اول	۶/۵۰
〃 دوم	۶/۵۰
انسان اپنے آپ کو پہچان	۱/۵۰
اسلامی نظام حکومت کے فوکس اختیار از علامہ محمد اسمٰعیل گوجرانوالہ	۲/۰
چہل بالیقین	
شیخ الاسلام ابن تیمیہ	۱/۵۰
دستور المتقی مجلد	۱۲/۰
〃 غیر مجلد	۱۰/۰
اصول تفسیر ابن تیمیہ	۵/-
سنت اور بدعت	
اصول ایمان محمد بن عبدالوہاب	
قاعدہ تحسین اسلام اول	۱/۲۰
〃 〃 دوم	۲/-
〃 〃 سوم	۲/۵۵
〃 〃 چہارم	۳/-
〃 〃 پنجم	۵/-
اسلامی کہانیاں اول	۱/۵۰

کتاب	قیمت
اسلامی کہانیاں دوم	۲/۰
〃 سوم	۲/۵۰
آسان حساب اول	۱/۵۰
〃 دوم	۲/۰
〃 سوم	۲/۵۰
معلومات عامہ اول	۱/۵۰
〃 دوم	۲/۰
〃 سوم	۲/۵۰
ہندی پرائمری پلسنگ	۱/۰
حسین بصری	۱/۰
فضائل ماہ محرم ویوم عاشورہ	۱/۰
ایمان ایمانیات	۲/-
حب رسول کے تقاضے	۲/۵۰
دینی تحریکوں میں بیداری کا ناکام ہجرم	۵/۵۰
فقہ پاکٹ بک	۱/۵۰
اسلام اور اہلحدیث	
حضرت مولانا ثناء اللہ	۵/۵۰
وجوہ الحیا الصواب	۲/-
اسلامی خطبہ علامہ عبدالرحمن رحمانی	
کلمہ طیبہ کی پہچان	۱/-
شرک کیا ہے امام ابن تیمیہ	۲/۵۰
اسلامی عقیدہ	۲/۰
احکام نماز بن عبدالوہاب	
امارت اور سیاست ابن تیمیہ	
توحید کیا ہے شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب	۲/۵۰
مسنون دعائیں عاصم نعمانی	۱/۸۰
کردار کا جادو شاہ بلیغ الدین	
قانون الٰہی یا انسانی	
عبدالقادر عودہ شہید	
قرآن اور دعوت انقلاب	
سید قطب شہید	۱/۵۰
چالیس حدیث امام نووی انگریزی اردو	۸/-
قرآنی اخلاق پروفیسر عبدالصمد	۲/۶۵

کتاب	قیمت
اقبال اور سوشلزم فاکس ایلے خان ریٹائرڈ چیف جسٹس آف پاکستان	۶/-
مولانا مودودی کا جرم کیوں سبحان خان	۲/۵۰
رہنما کتاب حافظ محمد گوندلوی	۵/۰
حضرت مالک شاہ اور امیر محمد فاروق خان	۰/۲۵
انسانیت کی تعلیم اور اسلام پروفیسر عبدالحمید صدیقی	۱/۰
رسول اللہ کی نماز علامہ محمد اسمٰعیل گوجرانوالہ	۴/-
شاہی معاشرہ تحقیق اور تقلید اقبال والا	۲/۵۰
سیرت علامہ قاضی سلیمان منصورپوری مولف رحمۃ للعالمین	۲/۵۰
سیرت سید بن ظہیر و مصری اجتہاد و تقلید امام ابن تیمیہ	
توحید اور شکر محمد بن عبدالوہاب	
مولانا آزاد کی تصانیف	
مضامین الہلال	۶/۰
تبرکات آزاد	۲/۵۰
قول فیصل	۲/۵۰
انسانیت کے دروازے پر	۶/۰۰
کاروان خیال	۹/۵۰
غبار خاطر	۱۶/۵۰
مولانا وحید الدین کے قلم سے	
پیغمبر کی ...	۳/-
تعمیر ملت	۳/۵۰
ظہور الاسلام	۱۲/۵۰
تاریخ کا سبق	۳/-
مذہب اور سائنس	۴/۵۰
تعارف اسلام	۳/۵۰
تجدید دین	۳/۵۰
اسلام	۱۵/۵۰

کتاب	قیمت
زلزلہ قیامت	۳/۵۰
عقلیات اسلام	۲/۵۰
فسادات کا مسئلہ	۳/۵۰
مذہب اور جدید چیلنج	۱۵/۵۰
اسلام دین فطرت	۳/۵۰
اسلامی دعوت	۲/۰
قرآن کا مطلوب انسان	۵/۵۰
اعلاء کلمۃ اللہ امام ابن تیمیہ	
معیار الحق شیخ الکل میاں سید نذیر حسین محدث دہلوی	
شرک کیا ہے محمد بن عبدالوہاب	
سیرت رسول	
داعی طریق رسول	۲/۵۰
العلم والعلماء	۲/-
صلوٰۃ الرسول	۱۵/-
تحقیق و تقلید	۲/۵۰
انکار حدیث	
حق یا باطل	۳/-
تصوف کی حقیقت	۳/۰
مجذوب	۱/-
دعا اور ذکر	۲/-
تفسیر ابن کثیر جلد اول	۱۲/-
کل کدہ	۳/۵۰
الوصیۃ الصغرا	۱/-
جمعیت ایک مستقل بحث	۳/۰
عقیدہ بدریں	۲/۰
اسلام میں والدین کا مقام	۳/۰
جماعت اسلامی کے دینی نظام	۴/۰
ماثورہ	۱/-
بیع مسنون	۳/-
مسلمان قبر پرستی	۱/-
التوحید	۲/-
پانچ مقالے	۵/-
ایمان	۲/۵۰
حزب الاعظم	۶/-

کتابیں ملنے کا پتہ :- مکتبہ ترجمان پوسٹ بکس ۱۳۰۶ دہلی ۶

پرنٹر پبلشر ... نے خواجہ پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر ترجمان ۳۱۷ پریس اسٹریٹ صدر بازار دہلی سے شائع کیا۔